انا اعطینٰک الکوثر
ساری کثرت پاتے یہ ہیں
کوثر الخیرات
لسید السادات
صلی اللہ علیہ وسلم
عمدۃ الاذکیا اشرف العلماء ابو الحسنات
مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہم
اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

ساری کثرت پاتے یہ ہیں

(امام احمد رضا بریلوی)

لسیّد السّادات

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تالیف

عمدۃ الاذکیاء مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ

شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف

Phone:0541-634759

Mobile:0333-5833360

نام کتاب .... کوثر الخیرات

تالیف .... علامہ محمد اشرف سیالوی
شیخ الحدیث سیال شریف

سن اشاعت .... جنوری 2007ء

صفحات 416

قیمت .... [illegible] روپے

ناشر مکتبہ فیضان باہو 0321-7641096

ملنے کے پتے

☆ جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام کالج روڈ سرگودھا

☆ مکتبہ جمال کرم 9 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور 042-7324948

☆ فرید بک سٹال اردو بازار لاہور 042-7312173

☆ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد 041-626046

☆ احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی 051-5558320

رمن کی آپ مجھے بچوں اور عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں (گویا ان کی طرح مجھے ضعیف و ناتواں سمجھا گیا ہے) فرمایا اے علی! تمہاری نسبت مجھ سے وہی ہے جو کہ حضرت ہارون علیہ السلام کو حضرت موسٰے علیہ السلام سے تھی (جب کہ وہ انہیں اپنا نائب بنا کر طور پر تشریف لے گئے تھے) مگر تحقیق میرے بعد نبی نہیں۔

الحاصل ان احادیث شریفہ سے روز روشن کیطرح واضح ہو گیا کہ قرآن پاک میں "و لکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیءٍ علیما۔ فرما کر جس منصب ختم نبوت کو ذکر کیا گیا ہے اس کا معنے و مفہوم اور تاویل و تفسیر یہی ہے کہ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور سلسلۂ نبوت انہی پر اختتام پذیر ہو گیا۔ قصر نبوت کی آخری اینٹ آپ ہیں اور لوح رسالت کا نقش آخری بھی آپ کی ذات پاک ہی ہے۔ آپ کے بعد خلفاء ہو سکتے ہیں،

فائدہ جب حضرت علی کو بمنزلہ ہارون علیہ السلام کے فرمایا گیا اس وقت حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم سید الخلق صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس غزوہ تبوک پر تشریف لے جا رہے تھے گویا یہ خلافت ان تینوں حضرات کی عدم موجودگی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئی اور آنحضور شافع یوم النشور صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال شریف کے بعد بھی یہ خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے اسی وقت ثابت ہو سکتی تھی جبکہ وہ تینوں حضرات موجود نہ ہوتے اور ایسے ہی ہوا جب یہ تینوں مقدس صحابی اور خلفاء دنیا سے روپوش ہو گئے اور قرب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گئے تب حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ تخت خلافت پر جلوہ افروز ہوئے اور یہی اہل سنت کا مذہب ہے۔

نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ کی یہ خلافت خلافت کاملہ ہوتی اور نیابت تامہ ہوتی تو امامت نماز پر بھی انہیں مامور فرمایا جاتا حالانکہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو یہ فریضہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تفویض فرمایا تھا اور حیدر کرار شیر خدا رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں منصب امامت پر وہی فائز رہے ہیں تو معلوم ہوا کہ یہ نیابت محض گھروں کی حفاظت اور اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم کی نگرانی کے لئے تھی۔ (حاشیہ ختم شد)

اجزاء پائے جا سکتے ہیں لیکن کوئی نبی نہیں آسکتا، اگر کوئی نبی ہوتا تو حضرت عمر بن الخطاب ہوتے، علی المرتضٰی ہوتے۔ آپ کے بعد الہامات ہو سکتے ہیں، سچے خواب ہو سکتے ہیں لیکن وحی نہیں آسکتی لہذا واضح ہو گیا کہ خاتم الانبیاء اور آخری رسول فقط نبی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک ہے ؎

شیریں دہناں پادشاہ ہند دے
او سلیمان است کہ خاتم با اوست

؎ قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
پر نہ بدلے نہ بدلا ہمارا نبی

بلکہ بظاہر اول انبیاء حضرت آدم علیہ السلام ہیں لیکن درحقیقت اول بھی آپ ہیں:

عن ابی ھریرۃ قال قالوا یا رسول اللہ متی وجبت لک النبوۃ قال وآدم بین الروح والجسد رواہ الترمذی

"حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نبوت آپ کے لئے کب ثابت ہوئی اور آپ کب سے نبی بنے تو آپ نے فرمایا میں اسوقت نبی تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام کے روح کا تعلق ابھی جسم سے نہیں ہوا تھا"

عن العرباض بن ساریۃ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی طینتہ رواہ فی شرح السنۃ (مشکوٰۃ)

"حضرت عرباض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس وقت سے اللہ تعالٰے کے ہاں خاتم النبیین اور آخری نبی لکھا ہوا ہوں جبکہ آدم علیہ السلام اپنے آب و گل میں تھے اور ان کا خمیر بھی مکمل نہیں ہوا تھا"

فائدہ بعضے از عرفاء گفتہ اند کہ روحِ شریف وے صلی اللہ علیہ وسلم نبی بود در عالم